

۱۔ شرح : ہماری قسمت

میں محبوب کا وصال تھا ہی نہیں،
اچھا ہوا کہ ہم مر گئے۔ اگر کچھ عرصہ
اور جیتے رہتے تو وہ بھی اسی انتظار
میں گزر جاتا۔

شعر سادگی اور حسن بیان کے

اعتبار سے نہایت اچھا ہے۔ اس
میں سے ایک پہلو یہ بھی نکلتا ہے
کہ اگر وصال یا مقدر نہ ہو تو زندگی
سے موت ہی بہتر ہے۔ مشہور مثل
ہے۔ الا انتظار اشد من الموت
یعنی انتظار موت سے بھی زیادہ
سخت اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔

انتظار اور وصل محبوب کا انتظار
عاشق برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ:

تیغِ رومی و خنجرِ ہندی

نہ کند آنچہ انتظار کند

پھر حجبِ مقدر میں بھی نہیں تو
لاحاصل انتظار کی زحماتیں اٹھانے
سے کیا فائدہ ؟

۲۔ شرح : اگر ہم تیری

طرف سے وصل کا وعدہ سن کر بھی

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال باہر ہوتا

اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا

ترے وعدے پر جٹے ہم، تو یہ جان جھوٹ جانا

کہ خوشی سے مرنہ جاتے اگر اعتبار ہوتا

ترمی ناز کی سے جانا، کہ بندھا تھا عہدِ لودا

کبھی تو نہ توڑ سکتا۔ اگر استوار ہوتا

کوئی میرے دل سے پوچھے تیرِ نیم کش کو

یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوستِ ناصح

کوئی چارہ ساز ہوتا، کوئی غم گسار ہوتا

رگِ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا

جسے غم سمجھ رہے ہو یہ اگر شرار ہوتا

غم اگر چہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے

غمِ عشق گر نہ ہوتا، غمِ روزگار ہوتا

کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شبِ غمِ بُری بلا ہے